Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ وَ اِنَّ رَبَّکَ لَذُوْ الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

# الفضل

ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۷۰ | ۲۹ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ ؛ ۵ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش ؛ ۵ فروری ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۹

# پندرھویں صدی حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی بشارات پوری ہونے کی صدی ہے

## ہر بشارت اپنے ساتھ قربانیوں کا تقاضا کرتی ہے۔ اس صدی قربانیوں میں نمایاں اضافہ کریں

### جزائر فجی کے گیارھویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ کا خصوصی پیغام

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ پندرھویں صدی ہجری انشاء اللہ تعالیٰ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی دی ہوئی بشارات کو پورا کرنے اور حق کے غلبہ کی صدی ہوگی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان خیالات کا اظہار اس پیغام میں کیا ہے جو جزائر فجی کی جماعتہائے احمدیہ کے گیارھویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بھیجا گیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس پیغام میں احباب کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف بھی متوجہ کیا ہے اور احباب کو تلقین کی ہے کہ وہ اس صدی میں اشاعت اسلام کے لئے اپنی قربانیوں میں نمایاں اضافہ کریں۔ اور اپنی اولادوں میں بھی یہی جذبہ پیدا کریں۔

امیر جماعت و مبلغ انچارج فجی مکرم مولانا سجاد احمد خالد صاحب نے یہ پیغام بھجواتے ہوئے بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ جلسہ ساؤتھ پیسفک کی سب سے بڑی نئی تعمیر شدہ مسجد کے اندر منایا گیا۔ ملک کے مختلف علاقوں سے ۷۰۰ مردوں اور عورتوں نے جلسہ میں شمولیت کی۔ اخبارات اور ریڈیو پر جلسہ سے متعلق خبر نشر ہوئی۔

اس موقعہ پر جلسہ کا افتتاح امیر جماعت فجی نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے خصوصی پیغامات پڑھ کر کیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کا مکمل متن درج ذیل ہے:۔

"برادران جماعتہائے احمدیہ جزائر فجی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ اپنا سالانہ جلسہ منعقد کر رہے ہیں۔ اور یہ جلسہ آپ کی نئی تعمیر شدہ مسجد میں ہو رہا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس جلسہ کو اور نئی تعمیر شدہ مسجد کو ہر اعتبار سے آپ کے لئے اور اسلام کے لئے مبارک ثابت کرے۔

یہ نئی مسجد فجی میں جماعت احمدیہ کی ترقی اور اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا ایک مرکز بنے۔ اور آپ کا یہ جلسہ سالانہ آپ کے ایمان و اخلاص میں اضافہ کا موجب بنے اور آپ کی دینی تربیتی اور تبلیغی ذمہ داریوں کی ادائیگی کا ایک اہم ذریعہ ثابت ہو۔ آمین

ہمیں یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ اب ہم پندرھویں صدی ہجری میں قدم رکھ چکے ہیں۔ یہ صدی انشاء اللہ تعالیٰ غلبۂ حق کی صدی ہوگی۔ یہ صدی حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی دی ہوئی اس بشارت کو پورا کرنے والی صدی ہوگی "یقیناً سمجھو کہ ... اب زمانہ اسلام کی روحانی تلوار کا ہے ... عنقریب اس لڑائی میں دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا۔ اور اسلام فتح پائے گا ..... میں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اس کی فتح کے نشان نمودار ہیں"۔

(آئینہ کمالات اسلام)

لیکن ہر بشارت اپنے ساتھ نئی ذمہ داریاں بھی لاتی ہے اور نئی قربانیوں کا تقاضا بھی کرتی ہے پس میرا پیغام آپ کے لئے یہ ہے۔ کہ آپ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ورد کرتے ہوئے اور کثرت کے ساتھ دعائیں کرتے ہوئے نئے عزم کے ساتھ اس صدی کے آغاز میں اسلام کے لئے اپنی قربانیوں میں نمایاں اضافہ کریں اور اپنی اولادوں میں بھی یہی جذبہ پیدا کریں اور آپ سب اس یقین پر قائم رہیں کہ ہمارا قادر و توانا خدا بڑی قدرتوں کا مالک ہے جو ہماری حقیر مساعی کو اپنی برکتوں سے نوازتے ہوئے ضرور اسلام کو غلبہ عطا فرمائے گا۔

والسلام

مرزا ناصر احمد

## احمدی والدین ایک وعدہ کریں

### حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے۔

احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ امسال ان کے امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے۔

# اخبار احمدیہ

ربوہ ۳ فروری (تبلیغ) سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کو گردوں میں ابھی انفکشن ہے اور ضعف ہے۔

احباب کرام التزام سے مولا کریم شافی مطلق کے آستانے پر سجدہ ریز رہیں۔ اور اپنے پیارے امام ایدہ اللہ کی کامل شفایابی کے لئے متضرعانہ دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے آقا کو صحت توانائی والی لمبی زندگی عطا کرے اور ہم پر آپ کا سایہ تا دیر قائم ہو آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو پرسوں کل سے سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کے بابرکت وجود کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

پبلشر مسعود احمد ؛ ناشر سید عبدالحی ؛ مطبع ۔۔ فیض الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت ۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۵ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش
۲۹ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اللہ تعالیٰ کے بندگانِ خاص کی قوّتِ قدسیہ

اور

# اس سے فیضیاب ہونے کا طریق

مامور من اللہ پر ایمان لانے کے بعد اُس کے ساتھ اور بعد ازاں اس کے خلفاء کے ساتھ محبت و عقیدت اور اخلاص و وفا کا تعلق استوار کرنا ازبس ضروری ہوتا ہے کیونکہ اس کے بغیر ایمان لانے والے کو تزکیۂ نفس کی نعمت میسّر نہیں آتی۔ یہ مامور من اللہ اور اپنے اپنے وقت میں اُس کے خلفاء کی خداداد قوتِ قدسیہ ہی ہوتی ہے جو محبت و عقیدت اور اخلاص و وفا کا تعلق استوار کرنے والوں کی کایا پلٹنے کا موجب بنتی ہے اور وہ اس دُنیا میں ہوتے ہوئے بھی ایک اور ہی عالم کی مخلوق نظر آنے لگتے ہیں۔

مامورین الٰہی اور ان کی قوت قدسیہ جنتر منتر کی طرح نہیں ہوتی کہ وہ کسی کو پھونک مار کر ولی بنا دیں۔ اس کے لئے وہ خود بھی بہت کچھ مجاہدہ کرتے ہیں اور اپنے متبعین سے بھی مجاہدہ کراتے ہیں۔ یہ دو طرفہ مجاہدہ عبادات اور ذکر الٰہی کے علاوہ دو طرح سے ظاہر ہوتا ہے۔ اوّل یہ کہ وہ خود بھی خدمتِ دین کا فریضہ کمال جاں سوزی سے ادا کرتے ہیں اور اپنے متبعین کو بھی اس امر پر مسلسل ابھارتے رہتے ہیں کہ وہ خدمت دین کا فریضہ کمال اخلاص اور عزم ہمت کے ساتھ ادا کریں۔ ان کا صدق و صفا، اخلاص و وفا اور قربانیوں کا بے پناہ جذبہ ہی مامورین الٰہی اور ان کے خلفاء کے دلوں میں ان کے لئے دُعا کا جوش پیدا کرتا ہے اور ان دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں ہی ان کے نفوس کا تزکیہ ہوتا ہے اور ان کی کایا پلٹتی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابۂ کرامؓ کی زندگیوں میں جو انقلاب عظیم برپا ہوا اور وہ خاک کے پُتلے ہونے کے باوجود عالمِ بالا کی مخلوق نظر آنے لگے اس کی وجہ ایک تو ان کا اخلاص و وفا اور صدق و صفا تھا۔ اور دوسرے ان کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پُرسوز دعائیں تھیں جو آپؐ خدائی حکم کے ماتحت ان کے لئے مانگتے تھے اور وہ حکم یہ تھا کہ:۔

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ (التوبہ آیت: ۱۰۳)

ترجمہ:۔ (اے رسول!) ان کے مالوں میں سے (دینی مہمات کی انجام دہی کے لئے) صدقہ لے تاکہ تُو انہیں پاک کرے اور ان کی ترقی کے سامان مہیّا کرے اور ان کے لئے دعائیں بھی کرتا رہ کیونکہ تیری دُعا ان کی تسکین کا موجب ہے اور اللہ تیری دعاؤں کو بہت سُننے والا (اور حالات کو) جاننے والا ہے۔

یہ دراصل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کی قبولیت کا ہی اثر تھا کہ آپؐ پر ایمان لانے والوں کا ایسا تزکیہ ہوا کہ پُورے عرب میں انقلاب برپا ہوئے بغیر نہ رہا۔ اسی لئے حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے اپنے آقا و مطاع حضور نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ رونما ہونے والے انقلاب کی اصل حقیقت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پُشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یکدفعہ ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا، کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمّی بیکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِعَدَدِ هَمِّهٖ وَغَمِّهٖ وَحُزْنِهٖ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِ اَنْوَارَ رَحْمَتِكَ اِلَى الْاَبَدِ۔"

(برکات الدعا)

حقیقت یہ ہے کہ مامورین الٰہی اور ان کے خلفاء کی قوت قدسیہ کی اصل حقیقت بھی دراصل استجابتِ دُعا ہی ہے۔ خدا تعالیٰ ان کی دعاؤں کو بدرجہ اولیٰ قبولیت کے شرف سے نوازتا ہے اور اسی کے نتیجہ میں انقلاب برپا کر دکھاتا ہے۔ وہ ان کی دعائیں، جیسا کہ حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا ہے قوت تکوین پیدا کر دیتا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"یہ بات اربابِ کشف اور کمال کے نزدیک بڑے بڑے تجارب سے ثابت ہو چکی ہے کہ کامل کی دُعا میں ایک قوت تکوین پیدا ہو جاتی ہے یعنی باذنہٖ تعالیٰ وہ دعا عالمِ سفلی اور علوی میں تصرف کرتی ہے اور عناصر اور اجرامِ فلکی اور انسانوں کے دلوں کو اس طرف لے آتی ہے جو طرف مؤید مطلوب ہے۔"

(برکات الدعا)

بایں ہمہ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ مامور من اللہ اور اس کے نائبین کی قوت قدسیہ یعنی معجزانہ استجابتِ دُعا سے مستفیض ہونے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ ان کے متبعین صدق و صفا، اخلاص و وفا، خدمت و فدائیت اور اطاعت کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھائیں۔ ان کا یہ نمونہ ہی مامور من اللہ اور اس کے نائبین کی توجہ کو اپنی طرف کھینچتا اور ان کے اندر دُعا کا جوش پیدا کرتا ہے۔ ان کی یہ توجہ اور دُعا کے لئے یہ جوش ہی آسمان سے قبولیت کے نزول کا موجب بنتا ہے اور نتیجۂ مقصودہ کو بلا توقف پیدا کر دکھاتا ہے۔

لولاکَ لمَا خلقت الافلاک

# تخلیق کائنات کا مقصود۔ شاہِ لولاک

محمدؐ کی گر رہنمائی نہ ہوتی!
خُدا تک بشر کی رسائی نہ ہوتی
بشر تا ابد دُور رہتا خُدا سے
کوئی باہمی آشنائی نہ ہوتی
نہ ہوتی اگر ذاتِ اقدس نبیؐ کی
خُدا نے یہ دُنیا بنائی نہ ہوتی
کبھی بھاگتا دُور کے باطل نہ حق سے
صداقت کی جلوہ نمائی نہ ہوتی
جو بہتا نہ دھارا فیوضِ نبیؐ کا
رسالت رسولوں نے پائی نہ ہوتی
نہ کفر اور الحاد دُنیا سے مِٹتے
زمانے پہ توحید چھائی نہ ہوتی
بنی نوعِ انسان و جنّ و ملک پر
خُدا کی عیاں دلربائی نہ ہوتی
زمیں رہتی ظلمت کا مسکن ہمیشہ
کہیں صدق کی روشنائی نہ ہوتی

محمدؐ پہ قرآں جو نازل نہ ہوتا
نمایاں خُدا کی خُدائی نہ ہوتی
فدایانِ صدق و صفا کے دلوں پر
گھٹا رحمتِ حق کی چھائی نہ ہوتی
بھنور میں پھنسی رہتی ناؤ بشر کی
اور اس کی کبھی ناخدائی نہ ہوتی
کوئی مان سکتا نہ موسیٰؑ کو سچّا
مسیحاؑ کی معجز نمائی نہ ہوتی
کبھی بُدھ نے نِروان پایا نہ ہوتا
کنہیا نے بنسی بجائی نہ ہوتی
اگر شاہِ بطحیٰ نہ مبعوث ہوتے
تو بطحا نے یہ شان پائی نہ ہوتی

نہ اُمّ القریٰ ہوتی مکّہ کی بستی
جہاں بھر کی دس میں بھرائی نہ ہوتی
درخشاں نہ ہوتے یہ افلاک سارے
یہ دھرتی بھی یُوں جگمگائی نہ ہوتی
امامِ زمانہ نے آ کر خُدا کی
یہ شانِ جمالی دکھائی نہ ہوتی
غرض گر محمدؐ نہ مبعوث ہوتے
تو باطل پہ غالب سچائی نہ ہوتی

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و جزائر فجی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سیرت صحابہ رضوان اللہ علیہم

(تقریر محترم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء)

(۵)

وہ دنیا کے دریا کے قعر میں اترے لیکن ان کا دامن تر نہ ہوا مشہور فقیہہ تابعی عبداللہ بن مبارک نے ایک بار مشہور صوفی فضیل بن عیاض کو لکھا

یا عابد الحرمین لو ابصرتنا
لعلمت انک فی العبادۃ تلعب
من کان یخضب خدہ بدموعہ
فنحورنا بدماءنا تتخضب
ریح العبیر لکم و نحن عبیرنا
وریح المسک ابلغ والغبار الاطیب

اے حرمین کے عابد! اگر تو ہمیں دیکھے تو تجھے معلوم ہوگا کہ تو عبادت میں کھیل رہا ہے۔ ایک وہ لوگ ہیں کہ اپنے رخساروں کو اپنے اشکوں سے رنگتے ہیں۔ لیکن ہمارے سینے ہمارے خون سے رنگین ہوتے ہیں تمہاری خوشبو کستوری ہے اور ہماری خوشبو نیزوں کی لو اور پاک خاک ہے اور ابو عبیدہؓ ان دونوں صفات کے مجمع تھے۔ اللھم صل وسلم علی مطاعہ و انزل علیہ انوار رحمتک الی الابد

**دنیا سے بے رغبتی** - وہ جس نے قیصر کا کروفر دیکھا - شام کی زرخیزی اور دولت اس کے ہاتھوں سے نکلی اس کے زہد کا یہ حال تھا کہ ایک دن ایک شخص ان کی خدمت میں حاضر ہوا - دیکھا تو ابو عبیدہؓ زار و قطار رو رہے ہیں - اس نے متعجب ہو کر سبب پوچھا تو فرمایا ایک دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کی آئندہ فتوحات اور تموّل کا ذکر کرتے ہوئے شام کا ذکر فرمایا اور کہا ابو عبیدہ اگر تمہاری عمر اس وقت تک وفا کرے تو تمہارے لیے صرف تین خادم کافی ہوں گے - ایک تمہاری ذات کے لیے - ایک تمہارے اہل و عیال کے لیے ایک سفر میں ساتھ جانے کیلئے - اسی طرح سواری کے لیے بھی تین جانور کافی ہوں گے - ایک تمہارے لیے ایک غلام کے لیے - ایک سامان کے لیے لیکن اب دیکھتا ہوں معاملہ اس کے برعکس ہے - رسول خدا کو کیا منہ دکھاؤں گا - حضور نے فرمایا وہ شخص میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہوگا جو اس حالت میں مجھے ملے گا جس حال میں میں اسے چھوڑ کر جاؤں گا۔

(مسند جلد ۱ صفحہ ۱۹۶)

**خشیت اللہ** خدا کا خوف ہے جو انسان کو ہر ظلم اور بدی سے روکتا ہے اور اس کے عمل میں سدھار پیدا کرتا ہے - حضرت ابو عبیدہؓ کی خشیت اللہ اور خوف خدا کا یہ حال تھا کہ قتادہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن ابو عبیدہؓ نے کہا اے کاش میں مینڈھا ہوتا - میرے اہل و عیال مجھے ذبح کرتے - میرا گوشت کھا لیتے - میرا شوربہ پی لیتے سچ ہے کہ عارف تر است ترساں تر
جتنی کسی کو خدا کی معرفت ہوگی اتنا ہی وہ اس سے ترساں رہے گا۔

سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا - اے کاش میں درخت کا پھل ہوتا - پرندہ آتا کھا لیتا

ان کی بیٹی ام المومنین عائشہؓ نے فرمایا تھا - اے کاش میں گھاس ہوتی کاٹ کر پھینک دی جاتی خدا کے حساب سے جو خوف کھاتا ہے وہی پل صراط سے بعافیت گذرتا ہے۔

## حضرت زبیرؓ بن عوام

**حسب و نسب** زبیر نام - ابو عبداللہ کنیت - باپ کا نام عوام - والدہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی عبدالمطلب کی بیٹی صفیہؓ - پانچویں کڑی میں قصی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے شجرہ نسب مل جاتا ہے - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزید قرابت یہ کہ ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بھائی کے بیٹے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم زلف کہ ام المومنین حضرت عائشہؓ کی بڑی بہن اسماء ذات النطاقین ان کے ساتھ بیاہی ہوئی تھی۔

سفید رنگ - لمبا قد - دبلا پتلا جسم لیکن بہت مضبوط بڑھاپے میں بھی ان میں کوئی تغیر نہ آیا۔

(طبقات کبیر جلد ۳)

ابتدائی اسلام لانے والوں میں سے تھے مسلمان ہوئے تو چچا چچائی میں لپیٹ کر دھواں دیتے اور کہتے اپنے دین میں واپس آجاؤ لیکن ان کا یہی جواب ہوتا اب کبھی کفر کی طرف نہ لوٹوں گا۔

(اصابہ فی معرفۃ الصحابہ جلد ۳ صفحہ ۴)

ماں نے ایسی تربیت کی تھی کہ بچہ شجاع ہو - ایک بار بچپن میں انہوں نے کسی کا بازو توڑ دیا - وہ لڑکے کو حضرت صفیہؓ کے پاس لائے تو حضرت صفیہؓ نے پوچھا کیسا ہے میرا بیٹا - بلی کی طرح ہے یا چیتے کی مانند - یا پر پھیلائے ہوئے شکرا (طبقات الکبیر جلد ۳ صفحہ ۷)

والدہ کی بہادری کا یہ حال تھا کہ سعید بن عاص کے زمانہ میں جب کہ ان کی نظر بند ہوگئی تھی اپنے پاس خنجر رکھتیں - کسی نے پوچھا یہ کس لیے تو فرمایا اگر چور آیا تو اس کا پیٹ پھاڑ دوں گی - (مستدرک جلد ۴ صفحہ ۶۴)

مکہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی مؤاخات حضرت ابن مسعودؓ اور بعض کے نزدیک طلحہؓ بن عبید اللہ سے قائم کی - مدینہ میں ہجرت کی تو سلمہؓ بن سلامہ انصاری سے جو مدینہ کے معزز بزرگ تھے اور بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے۔

(مستدرک حاکم مناقب زبیر)

**اوّلیت زبیر** - زبیرؓ پہلے مسلمان ہیں جنہوں نے خدا کی راہ میں تلوار بے نیام کی - واقعہ یہ ہے کہ کسی نے غلط مشہور کر دیا کہ کفار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ کے بالائی حصہ میں نرغہ میں لے لیا ہے زبیرؓ نے سنا تو تلوار سونت کر صفوں کو چیرتے ہوئے وہاں پہنچے - حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا زبیر کیا بات ہے؟ عرض کی حضورؐ میں نے سنا تھا انہوں نے آپکو پکڑ لیا ہے - اس پر حضورؐ نے ان کیلئے اور ان کی تلوار کیلئے دعا کی (اصابہ فی معرفۃ الصحابہ جلد ۳ صفحہ ۴ و اسد الغابہ جلد ۲)

اسلام لانے کے بعد تمام غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے انتہائی شجاع تھے - اللہ نے ان کے مال میں بہت برکت دی تھی - یہ دونوں ہاتھوں سے مال لٹاتے تھے - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں "میرا حواری" کے لقب سے ملقب فرمایا - حضرت زبیرؓ کو یہ بھی اولیت حاصل ہے کہ مدینہ کی ہجرت کے بعد سب سے پہلا بچہ جو مسلمانوں کے گھر پیدا ہوا وہ حضرت زبیرؓ کے بیٹے عبداللہ تھے - حضورؐ کی نسبتی بہن حضرت اسماءؓ نے عبداللہ کو اپنے آقا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں رکھ دیا - حضورؐ نے کھجور نرم کر کے اس کے لعاب سے بچے کو گھٹی دی - دعا کی - مبارک باد بھی اور بچے کا نام عبداللہ رکھا۔

(بخاری کتاب ہجرۃ النبی صلی اللہ وسلم واصحابہ الی مدینۃ و ترمذی ابواب المناقب)

**جنگ بدر** جنگ بدر جسے خدا تعالیٰ نے یوم الفرقان کہا ہے اس پہلے معرکہ نے کفر کی ریڑھ کی ہڈی توڑ کر رکھ دی اس معرکہ میں ستر کفار سردار قتل ہوئے اور مکہ کے ہر گھر میں صف ماتم بچھ گئی - اس جنگ میں زبیرؓ زرد عمامہ پہنے شریک ہوئے - اور داد شجاعت دی - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

آج ملائکہ بھی زبیرؓ کی وضع میں نازل ہوئے۔

(اصابہ جلد ۳)

اس جنگ میں مسلمانوں کے لشکر میں صرف دو گھڑ سوار تھے - ان میں سے ایک حضرت زبیرؓ تھے - ان کے پوتے ہشام اپنے باپ عروہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے ابا زبیرؓ نے مجھے بتلایا کہ بدر کے روز کفر کی صفوں میں سے ان کا عظیم جنگجو عبیدہ بن سعید بن عاص جس کی کنیت ابو ذات الکرش تھی میدان میں اترا - وہ سر سے پاؤں تک لوہے میں ڈوبا ہوا تھا صرف اس کی آنکھیں نظر آتی تھیں اس نے میدان میں آکر نعرہ بلند کیا میں ابو ذات الکرش ہوں آؤ کون میرے مقابل پر آتا ہے - حضرت زبیرؓ نے نیزہ سنبھالا اور اس پر ٹوٹ پڑے - ایسا تاک کر اس کی آنکھ میں نیزہ مارا کہ ایک ہی وار میں اس کا کام تمام کر دیا - نیزہ کھوپڑی کے اس پار نکل گیا - وہ زمین پر گرا تو اس کے سینہ پر پاؤں رکھ کر انتڑیاں نکال کر نیزہ کھینچا نیزہ ایسا مسموم ہوا تھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ مر گیا۔ اس دلیرانہ واقعہ کی یاد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ نیزہ ان سے لے لیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ نیزہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس رہا اور آپ کی وفات کے بعد عمر فاروق رضؓ کے پاس آیا اور ان کے وصال کے بعد حضرت عثمان رضؓ کے پاس۔ پھر آلِ علی رضؓ میں رہا۔ پھر حضرت عبداللہ بن زبیر رضؓ نے ان سے مانگ لیا۔ جب وہ مکہ میں شہید ہوئے تو یہ نیزہ اسی وقت ان کے پاس تھا۔

(بخاری باب شہود الملائکۃ بدراً)

## جنگ اُحد اور زبیر رضؓ

اُحد کے روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تلوار ہاتھ میں لے کر بلند کی اور فرمایا کون اس کا حق ادا کریگا۔ تو حضرت زبیر رضؓ نے تین بار اپنے ہاتھ پھیلائے۔ لیکن یہ سعادت آخر ابودجانہ رضؓ کا مقدر تھی (زرقانی جلد ۲ صفحہ ۳۰۲)

لیکن اس واقعہ سے یہ ضرور ثابت ہوتا ہے کہ حضرت زبیر رضؓ جنگ میں ہر ذمہ داری قبول کرنے کیلئے تیار رہتے وہ خطرہ کے ہر موقعہ پر عزم مقبلانہ کا اظہار فرماتے تھے اس کی تصدیق و تشریح آئندہ واقعات سے مزید ہو جائے گی۔ اور زبیر رضؓ ان ثابت قدم صحابہ سے تھے کہ جب اُحد کے روز دشمن کے درہ کی طرف سے اچانک حملہ کی وجہ سے صحابہ رضؓ کے پاؤں اکھڑ گئے تو حضرت زبیر رضؓ ان چند جاں نثاروں سے تھے جو حضور صلعم کے گرد جمع ہو گئے تھے۔

(مسلم کتاب المناقب)

اور جنگ احد کے بعد جب یہ خیال ہوا کہ مشرکین اب شاید مدینہ پر حملہ آور ہونے کے لیے اکٹھے ہو رہے ہیں تو ان کے تعاقب کیلئے جو ستر آدمی منتخب کئے تھے ان میں ایک زبیر رضؓ بھی تھے۔

(بخاری کتاب المغازی)

اُحد کے روز جب میدان جنگ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا کی لاش پر تشریف لائے اور دیکھا کہ ظالم دشمنوں نے ان کا مثلہ کیا ہے۔ ناک کاٹ کر اور پیٹ چاک کر کے کلیجہ چبانا چاہا ہے تو حضورؐ دیر تک غمناک حالت میں لاش پر کھڑے رہے جب حضرت حمزہ رضؓ کی بہن زبیر رضؓ کی والدہ حضرت صفیہ رضؓ نے بھائی کی لاش پر آنا چاہا تو حضورؐ نے زبیر رضؓ سے کہا ان کو ملو اور واپس کر دو تاکہ بھائی کو اس حالت میں نہ دیکھے۔ زبیر رضؓ آگے بڑھے۔ والدہ سے عرض کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے آپ لاش پر نہ جائیں۔ حضرت صفیہ رضؓ نے کہا کس لیے؟ مجھے یہ علم ہے کہ میرے بھائی کا مثلہ ہوا ہے اور یہ خدا کی راہ میں تو ہوا ہے میں خدا کی رضا پر راضی ہوں میں انشاء اللہ صبر کرونگی اور اس کا اجر خدا سے چاہوں گی۔ حضرت زبیر رضؓ نے ماں کا یہ جواب سنا تو پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور ماں کا جواب عرض کیا۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا صفیہ رضؓ کو بھائی کی لاش پر جانے دو۔ صفیہ رضؓ آگے بڑھیں۔ بھائی کی لاش کا حلیہ بگاڑا ہوا دیکھا۔ ناک کان کٹے ہوئے اور پیٹ پھٹا دیکھا کلیجہ باہر پڑا ہوا تھا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا ان کی بلندیٔ درجات کے لیے دعا کی۔

(سیرت ابن ہشام جلد ۲ صفحہ ۶۱۲)

آج پھر اسلام کو ایسی بہنوں کی ضرورت ہے صفیہ کی ضرورت ہے۔ خنساء کی ضرورت ہے۔ وہ بیوہ جس نے چار بیٹوں کی شہادت پر کہا الحمدللہ امانت محفوظ ہاتھوں میں پہنچ گئی۔ جس نے چاروں بیٹوں کو میدانِ جنگ میں یہ کہہ کر بھیجا تھا کہ یا قادسیہ کا قلعہ فتح ہو جائے یا پھر تم نہ آنا آج ہند زوجہ عمرو رضؓ بن جموح کی ضرورت ہے جس نے اُحد کے موقع پر بیٹوں، خاوند اور بھائی کی شہادت پر سر بلند کر کے کہا تھا کہ اگر خدا کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہو تو ہر قربانی اس راہ میں ہیچ ہے۔ آج ضرورت ہے عمرو رضؓ بن معاذ کی والدہ کی کہ اس بوڑھی عورت سے اُحد کے روز جب رسولِ خدا نے ان کے بیٹے کی شہادت پر اظہارِ ہمدردی کیا تو وہ بولی یا رسول اللہ! جب آپؐ سلامت ہیں تو ہمیں کیا غم آج ضرورت ہے اُم سلیم جیسی ماؤں کی جو اُحد کے دن خنجر بکف صحابہ رضؓ کے عقب میں موجود تھیں۔ آج ضرورت ہے خولہ رضؓ بنت ازور کی جس نے منہ پر نقاب ڈال کر دشمنوں کی صفوں میں ابتری پھیلا دی تھی۔ آج ضرورت ہے اُم عمارہ رضؓ جیسی ماؤں کی جو اُحد کے روز تلوار سونت کر دشمنوں سے نبرد آزما ہوئیں اور کندھے پر ایسا زخم کھایا کہ مندمل ہونے کے بعد اُس کا گھاؤ پُر نہ ہوا تھا۔

## جنگ خندق - جنگ احزاب

یا جنگ خندق میں جب مدینہ کا دفاع سلمان فارسی رضؓ کے مشورہ سے خندق کھود کر کیا گیا تھا۔ جس جنگ میں عرب قبائل باندھ کر آ گئے تھے۔ جب کچھ کافر سرداروں نے گھوڑوں کے ذریعہ خندق کو پار کیا تو نوفل خندق کو پھلانگنے کی کوشش میں خندق کے اندر گرا تو حضرت زبیر رضؓ نے خندق کے اندر کود کر اس کا کام تمام کیا تھا۔ اس موقعہ پر حضرت زبیر رضؓ کی والدہ صفیہ رضؓ نے کافر جاسوس کو چوب کی ضرب سے ہلاک کر کے اس کا سر دشمنوں کی طرف پھینکا تاکہ انہیں معلوم ہو جائے کہ مسلمان عورتوں کی طرف جانا بھی کوئی آسان کام نہیں

(ابن ہشام جلد ۲ جزء ثالث صفحہ ۱۱۷ و زرقانی جلد ۲ صفحہ ۱۱۱)

## ایک سعادت

اور اس جنگ کے بعد جب مدینہ کے اندر رہ کر بنو قریظہ نے لشکر کفار کے ساتھ ساز باز کی اور مسلمانوں کے لیے دوسرا خطرہ پیدا کیا تو نوعمر عبداللہ بن زبیر رضؓ اور عمر بن ابی سلمہ رضؓ عورتوں کی نگرانی پر مامور تھے۔ وہ کہتے ہیں حضرت زبیر رضؓ بھی گاہے گاہے گھوڑے پر ادھر کا چکر لگاتے۔ میں نے پوچھا ابا کیا بات ہے آپ ادھر ہی دشمن کے سامنے ڈٹے ہوئے ہیں اور ادھر کے بھی چکر کاٹ رہے ہیں تو انہوں جواب دیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بنو قریظہ کی خبر کون لائے گا۔ حضرت زبیر رضؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس خدمت کیلئے حاضر ہوں چنانچہ وہ آئے اور حالات کا مطالعہ کیا اور حضورؐ کی خدمت میں جا کر عرض کیا تو حضورؐ نے اس پر اظہار مسرت کرتے ہوئے فرمایا

زبیر تجھ پر میرے ماں باپ قربان

(بخاری کتاب المناقب)

یہ اعزاز اور بعض صحابہ رضؓ کو بھی حاصل ہوا اُحد کے روز سعد رضؓ بن ابی وقاص اور سعد رضؓ بن مالک کو بھی حضورؐ نے فرمایا۔ فداک ابی وامی

میرے ماں باپ تم پر قربان

(بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ احد)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موقعہ پر دعا کی تھی اے اللہ بادلوں کو برسانے والے جلد حساب لینے والے ان احزاب کو شکست دے اور ان کے پاؤں اکھیڑ دے

(بخاری باب غزوہ خندق)

اور جب خدائی وعدوں کے مطابق تیز بارش اور آندھی سے کفار کی اکڑ آگئیں بجھ گئیں اور انہوں نے اس سے تنگ آ کر یہ کہا کہ یہ ہمارے حق میں بُرا ہے ادھر وہ خود محاصرے سے تنگ آ چکے تھے۔ تو انہوں نے خیمے اکھاڑنے شروع کئے۔ ادھر خدا کے رسولؐ کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا تو آپؐ نے فرمایا کون کفار کے لشکر کی خبر لائے گا۔ مسلم کی روایت میں یہ الفاظ آئے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا

"جو مجھے ان کے حالات کی اطلاع دے گا اللہ اسے جنت میں میری معیت عطا فرمائے گا۔"

(مسلم غزوۂ احزاب)

صحابہ رضؓ کہتے ہیں رات کی بارش اور سردی کی وجہ سے ہم ایسے ٹھٹھرے ہوئے تھے کہ آواز نہ نکلتی تھی۔ اس وقت حضرت زبیر رضؓ آگے بڑھے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں خبر لاتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موقعہ پر فرمایا

"ہر نبی کا حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔"

(بخاری کتاب المناقب وکتاب المغازی)

؎ یہ رتبہ بلند ملا جس کو مل گیا
ہر مدعی کے واسطے دار و رسن کہاں

حضرت زبیر روایت کرتے ہیں کہ جب میں روانہ ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

دیکھنا کوئی اور مسئلہ پیدا نہ کرنا۔

زبیر کہتے ہیں میں نے دیکھا ابوسفیان آگ پر پشت سینک رہا ہے تو میں نے کمان نکالی تیر چڑھایا پھر مجھے خیال آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نصیحت کی تھی۔ میں رک گیا۔

واپس آ کر حضورؐ کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ وہ تو میدان خالی کر رہے ہیں۔ خیمے اکھاڑ رہے ہیں اور مکہ کو روانہ ہو رہے ہیں۔ سردی کی وجہ سے میں ٹھٹھرا ہوا تھا حضورؐ نے اپنا چغہ مجھے اوڑھا دیا۔ جسم کو گرمی پہنچی تو میں سو گیا۔

صبح ہوئی تو حضورؐ نے فرمایا

"نیند کے ماتے اُٹھ"

(مسلم باب غزوۃ الاحزاب)

جب میدان کفار کے لشکر سے صاف ہو گیا تو حضورؐ نے فرمایا "الآن لا یغزونا بل نحن نغزوھم" اب یہ ہم سے لڑنے کیلئے نہیں آئیں گے بلکہ فتنہ کو دور کرنے کیلئے ہم وہاں جائیں گے۔

(بخاری غزوۂ خندق)

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مختلف جماعتہائے احمدیہ میں جلسہ سیرۃ النبیؐ کا انعقاد

—۵—

## اسلام آباد

الحمد للہ کہ اس سال بھی ۱۹ر جنوری ۱۹۸۱ء (مطابق ۱۲ر ربیع الاوّل ۱۴۰۱ھ) بروز سوموار جماعتِ احمدیہ اسلام آباد کو جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس موقع پر مسجد احمدیہ کو کلمہ طیبہ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے الہامات اشعار اور تحریرات پر مشتمل بینرز (BANNERS) سے سجایا گیا تھا۔ نیز ۱۰ر ربیع الاوّل کی شب سے ۱۲ر ربیع الاوّل کی شب تک روزانہ رنگ برنگی بتیوں سے مسجد میں چراغاں بھی کیا گیا۔

جلسہ سیرۃ النبیؐ کا آغاز ½۱۱ بجے صبح تلاوتِ قرآن کریم سے کیا گیا جو مکرم حماد عاصم سلمہٗ نے کی۔ مکرم وسیم احمد صاحب نے حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا شیریں کلام "وہ پیشوا ہمارا ....." خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ پہلی تقریر مکرم محمود مجیب اصغر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے "آنحضرتؐ کا عورتوں اور بچوں سے حسنِ سلوک" کے موضوع پر کی اور اس میں قرآن کریم کی مختلف آیات، احادیث اور حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی تحریرات سے آنحضرتؐ کی شفقت و رحمت کے پہلوؤں کو واضح کیا۔

بعدہٗ مکرم محمود احمد صاحب بھلر نے ثاقب زیروی صاحب کی ایک نظم جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں تھی پڑھی جس کے بعد مربی سلسلہ اسلام آباد مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف سابق مبلغ انڈونیشیا نے "انسانِ کامل" کے موضوع پر مدلل تقریر کی اور اس میں نہایت وضاحت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا انسانِ کامل ہونا ثابت فرمایا۔ آپ کے بعد آنحضرت صلعم کی مدح میں مکرم شریف احمد صاحب نے درثمین سے حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا منظوم کلام پیش کیا۔

پھر مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے "رحمۃ للعالمین" ہونے کے بارے میں تقریر فرمائی۔ آخر میں مکرم شیخ عبد الوہاب صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے صدارتی خطاب فرمایا۔ جس میں احباب کو سیرۃ النبیؐ کی روح کو سمجھنے اور آنحضرتؐ کے اسوہ پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی اور آنحضرتؐ کی شانِ اقدس میں حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی بعض تحریرات پڑھ کر سنائیں۔

جلسہ ختم ہونے سے پہلے صدر جلسہ مکرم امیر صاحب کی فرمائش پر مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے ان خدام اور اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے جنہوں نے جلسہ سے قبل سیرۃ النبیؐ کے سلسلہ میں علمی مقابلوں میں تقاریر، تلاوت، نظم اور دینی معلومات کے مختلف معیاروں میں اوّل، دوئم اور سوئم پوزیشنیں حاصل کی تھیں۔ یہ مقابلے مجلس خدام الاحمدیہ کے زیرِ اہتمام صبح نو بجے سے ½۱۱ بجے تک ہوئے تھے۔

اجتماعی دعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ مستورات بھی پردہ کی رعائت سے شریکِ جلسہ تھیں۔ کئی غیر از جماعت دوست بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ مجموعی طور پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ بہت کامیاب اور مؤثر سمجھا گیا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

(سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ جماعت احمدیہ اسلام آباد)

## ملتان

جماعتِ احمدیہ ملتان کے جملہ حلقوں کی طرف سے ۲۳ر جنوری ۸۱ء زیرِ صدارت مکرم ڈاکٹر خلیل الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ ملتان مسجد احمدیہ گلگشت کالونی میں جلسہ سیرۃ النبیؐ کا انعقاد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مقررین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ اور سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر فاضل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ حسنہ بیان کئے۔ مکرم چوہدری رشید احمد خان صاحب نے آنحضرتؐ کی صفتِ امانت اور عزمِ صمیم کا ذکر کیا۔ عزیز مونس احمد ابن چوہدری اکرام اللہ صاحب نے انسانِ کامل کے عنوان کے تحت مقالہ پڑھا۔ آخر میں مکرم مولوی برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ نے آنحضرتؐ کی سیرت کے مختلف پہلو بیان کئے۔ ہر تقریر کے بعد نظم پڑھی گئی جو مرزا نذیر احمد صاحب اور چوہدری عبد الشکور صاحب نے خوش الحانی سے پڑھیں۔ جلسہ کی حاضری بفضلہ تعالیٰ حوصلہ افزا تھی۔ بعض غیر از جماعت بھی جلسہ میں شامل تھے۔

اس تقریب کی خوشی میں بچوں، عورتوں، مردوں میں پیکٹوں میں بند کر کے نہایت عمدہ ضبط اور تنظیم کے ساتھ مٹھائی تقسیم کی گئی۔ جملہ انتظامات میں خدام الاحمدیہ حلقہ گلگشت کے ممبران نے اپنے قائد عزیزم ضیاء الرحمٰن کی زیرِ نگرانی مدد کی۔ بعد دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(چوہدری عبد اللطیف سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ گلگشت کالونی ملتان)

## حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

۱۹ر جنوری کو بعد نماز مغرب و عشاء محترم نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ ضلع سیالکوٹ کی صدارت میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ عزیزم نعیم احمد صاحب نے تلاوتِ قرآن کریم کی اور عزیزم رشید احمد قمر نے حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا منظوم کلام ترنم سے سنایا جس کے بعد مکرم نصیر احمد صاحب سیکرٹری مال جماعتِ احمدیہ حافظ آباد نے "رسول اللہ کا دشمنوں سے سلوک" کے عنوان پر تقریر کی۔ مکرم ناصر احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید، مکرم مبارک احمد صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ اور مکرم سید سجاد حیدر صاحب نے سیرت النبیؐ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ خاکسار نے "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ تدسیہ اور صحابہ کی جاں سپاریاں" کے عنوان پر تقریر کی۔ مکرم محمد طفیل صاحب گھمن مربی سلسلہ احمدیہ نمائندہ مرکز نے "نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم بطور رحمۃ للعالمین" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آخر میں صدر جلسہ مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو واضح فرمایا۔

جلسہ کے دوران عزیز محمود احمد عزیز نعیم احمد نے نعتیہ کلام ترنم سے سنایا۔ جلسہ میں تمام احباب جماعت اور مستورات کثیر تعداد میں شامل ہوئیں۔ جلسہ کے انتظامات کی نگرانی محترم امیر صاحب اور محترم سیکرٹری اصلاح و ارشاد نے فرمائی۔ مسجد کو بجلی کے قمقموں اور ٹیوبوں سے خوب سجایا گیا تھا۔ جلسہ ساڑھے تین گھنٹے جاری رہنے کے بعد اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

(مخفور احمد مظفر
مربی سلسلہ حلقہ حافظ آباد)

## چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ

۲۰ر جنوری ۸۱ء کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ چک چھٹہ میں زیرِ صدارت مکرم حکیم عبد العزیز صاحب صدر جماعت جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ تلاوتِ قرآن کریم کے بعد جو عزیز نعیم احمد نے کی مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب حافظ آباد — سیرتِ طیبہ

مکرم ناصر احمد صاحب حافظ آباد — رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غزوات میں خلقِ عظیم

محمد طفیل صاحب گھمن مربی سلسلہ — رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بطور رحمۃ للعالمین

خاکسار مخفور احمد مظفر مربی سلسلہ — آنحضورؐ کی استقامت اور صحابہ کی جاں سپاریاں

آخر میں صدر جلسہ نے صدارتی ریمارکس دیئے اور اجلاس سوا دس بجے شب اختتام پذیر ہوا۔ بہت سے غیر از جماعت احباب بھی جلسہ میں شریک ہوئے۔

جلسہ کے دوران عزیز محمود احمد، مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب، مکرم دوست امجد جاوید صاحب نے منظوم نعتیہ کلام ترنم سے سنا کر حاضرین کو محظوظ فرمایا۔

(مخفور احمد مظفر
مربی سلسلہ حلقہ حافظ آباد)

## پیر کوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ

۱۱ر جنوری کو بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ پیر کوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ میں زیرِ صدارت مکرم بابو لطیف احمد صاحب صدر جماعتِ احمدیہ جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ تلاوتِ قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد خاکسار غلام رسول معلم اصلاح و ارشاد، مکرم ملک محمد شریف صاحب اور مکرم بابو لطیف احمد صاحب نے سیرت النبیؐ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ جلسہ خدا کے فضل سے تین گھنٹے جاری رہا۔ مسجد احمدیہ پر چراغاں کیا گیا تھا اور مقامی جماعت کے جملہ احمدی زن و مرد کے علاوہ غیر از جماعت دوستوں کی ایک بڑی تعداد نے بھی اس میں شرکت کی۔

(غلام رسول معلم اصلاح و ارشاد
پیر کوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حضرت مصلح الموعود کی ایک خواہش

## انصار اللہ توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت مصلح موعود نے آج سے بیس سال قبل ملک کے گوشہ گوشہ کو انوار قرآنی سے روشن کرنے کے لئے وقف جدید کے چندوں کی تحریک کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا:۔

"جہاں تک چندوں کا سوال ہے میں سمجھتا ہوں کہ چونکہ ہماری جماعت چندہ دینے کی عادی ہے۔ اس لئے آہستہ آہستہ رقم آنی شروع ہو جائے گی۔ جو رقم میں نے تجویز کی ہے وہ بہت معمولی ہے۔

اگر ہر ایک آدمی میرے بتائے ہوئے چندہ سے دوگنا یعنی -/۱۲ روپے سالانہ دے اور جماعت کے چھ لاکھ افراد چندہ دیں تو ۷۲ لاکھ چندہ سالانہ آمد ہو جاتی ہے یعنی چھ لاکھ روپیہ ماہوار اور اس میں ہم دس ہزار مبلغ رکھ سکتے ہیں اور دس ہزار مبلغ رکھنے سے ملک کی کوئی جہت ایسی نہیں رہتی جہاں ہماری رشد و اصلاح کی شاخ نہ ہو۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ جنوری ۱۹۵۸ء)

تمام انصار بھائیوں سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے محسن امام کی خواہش کے مدنظر وقف جدید کے وعدوں اور وصولی میں اپنی پوری مساعی صرف کر دیں گے اور جماعت کا کوئی فرد مرد، عورت یا بچہ ایسا نہیں رہے گا جو اس کار خیر میں حصہ نہ لے رہا ہو۔ زعماء انصار براہ کرم معین رپورٹیں اعداد و شمار کے ساتھ بھجوایا کریں۔

(نائب وقف جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

## اطفال و ناصرات!

آپ کے لئے سالانہ مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ" ہے جس میں اول، دوم اور سوم آنے والوں کو ۲۰۰/- ۱۵۰/- اور ۱۰۰/- روپے نقد بطور انعام ملیں گے۔ شرائط درج ذیل ہیں:۔

(۱) مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

(۲) پتہ اور حوالے صاف اور مکمل لکھیں۔

(۳) مضمون ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ جون ۱۹۸۱ء تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔

آپ ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دیں اور اپنا مضمون جلد از جلد درج ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)


## اشتہار نیلام جنگلات

### بھکر نارتھ ڈویژن

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ محکمانہ کٹائی شدہ مین فلینگ اور تھیننگ سے حاصل شدہ لکڑی بالغ ۵۰،۰۰۰ مکعب فٹ اور ۲،۰۰۰ مکعب فٹ عمارتی لکڑی جو کہ راجن شاہ بھکر بھکر پلانٹیشن اور دور بافاں رینج میں پڑی ہوئی ہے کہ نیلام مورخہ ۲/۸۱ بوقت ۱۰ بجے دن دفتر مہتمم جنگلات بھکر ڈویژن ہوگا۔

شرائط نیلام موقعہ پر سنائی جائیں گی کل بولی کا ۱۰ فیصد موقعہ پر وصول کیا جائے گا۔ مزید تفصیلات کے لئے دفتر ہذا سے دفتری اوقات میں تشریف لائیں۔

مہتمم جنگلات بھکر

IPL 563


## درخواست ہائے دعا

(۱) میرے بڑے بھائی ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب قریشی ان دنوں سخت بیمار ہیں اور ڈاکٹری مشورہ کے مطابق انہیں میو ہسپتال لاہور میں داخل کرا دیا گیا ہے۔ احباب کرام ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمادیں۔

(منیر احمد قریشی ۶ ایم۔ ایچ ماڈل ٹاؤن لاہور)

(۲) خاکسار نے ایک جنرل سٹور خریدا ہے۔ جس کی کامیابی کے لئے جملہ قارئین الفضل سے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

(ملک مبارک احمد شیزان ایجنسی بادشاہی مسجد لاہور)

## دعائے مغفرت

(۱) میرے چھوٹے بھائی عزیزم محمد اسحٰق خان صاحب پسر محمد یٰسین خان صاحب مرحوم آف فیروز پور چھاؤنی تقریباً ایک سال بعارضہ ذیابیطس صاحب فراش رہنے کے بعد بقضائے الٰہی ۱۲ جنوری ۱۹۸۱ء کو سوا دو بجے بعد دوپہر لاہور میں بعمر ۵۳ سال رحلت فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ استاذی المکرم جناب صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) ربوہ نے اگلے روز نماز جنازہ پڑھائی اور دفن کے نو بجے تدفین عمل میں آئی۔

احباب جماعت میرے بھائی کی مغفرت و بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد یوسف خان ۲۷ سکول روڈ سیکٹر ۸/۳ ایف اسلام آباد)

(۲) خاکسار کے عزیز دوست مکرم ریاض احمد صاحب فرید ابن مکرم شیخ بشیر احمد صاحب آزاد ۱۵ جنوری ۱۹۸۱ء کو صبح ۷ بجے بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم بہت مخلص خادم اور بہت ہی ملنسار اور خوش خلق دوست تھے۔ مرحوم کی شادی ۲۰/۱۲/۸۰ کو ہوئی تھی۔ شادی کے ۲۲ دن بعد وفات پا گئے۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ مکرم ریاض احمد فرید مرحوم کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمادے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

(سعید احمد خان شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مرید کے ضلع شیخوپورہ)

(۳) ۱۷ جنوری ۱۹۸۱ء کو صبح پانچ بجے میرے والد محترم حاجی میاں رشید احمد صاحب گوندل آف کوٹ مومن گلبرگ ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم کو قبرستان عام ملہ ربوہ میں دفن کیا گیا۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(محمد ارشد گوندل دارالصدر شمالی۔ ربوہ)

## انعامی مقالہ برائے ممبرات لجنہ اماء اللہ

۱۔ عنوان:۔ سیرۃ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

انعام:۔ اول، دوم، سوم بالترتیب ۳۰۰/- ۲۰۰/- ۱۰۰/- روپے

حجم:۔ ۵ تا ۷ ہزار الفاظ۔

مرکز میں مقالہ پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ہے۔

نوٹ:۔ مقالہ سے متعلق تفصیلی شرائط بذریعہ خط تمام شہری لجنات کو ارسال کر دی گئی ہیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

**ضروری نوٹ:۔** مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمادیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

## مسل نمبر ۲۴۶۰۰:۔

میں عبداللطیف سمیع ولد ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فلیٹ ۷ C II جناب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۵/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والد محترم مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ عبداللطیف سمیع ولد ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب جناب فلیٹ ۷ C II علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

گواہ شد:۔ رانا مبارک احمد وصیت نمبر ۱۹۴۷۳

۲۶۔ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

گواہ شد:۔ رانا عبدالکریم صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور۔

## مسل نمبر ۲۴۶۰۱:۔

میں امۃ المصور سمیع بنت ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فلیٹ C II جناب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۵/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والد محترم مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ امۃ الجمیل سمیع بنت ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب فلیٹ ۷ C II علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

گواہ شد:۔ رانا مبارک احمد وصیت ۱۹۴۷۳ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

گواہ شد:۔ عبدالکریم رانا صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور۔

## مسل نمبر ۲۴۶۰۲:۔

میں امۃ الجمیل سمیع بنت ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۵/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والد محترم مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ امۃ المصور سمیع بنت ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب فلیٹ ۷ C II علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

گواہ شد:۔ رانا مبارک احمد وصیت ۱۹۴۷۳ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

گواہ شد:۔ عبدالکریم رانا صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور۔

## مسل نمبر ۲۴۶۰۳:۔

میں محمد اقبال عابد ولد نور احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۸/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ ادا کردہ حصہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں

اس وقت مجھے مبلغ تیس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمد اقبال عابد ولد نور احمد صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ۔

گواہ شد:۔ ہدایت اللہ ناصر ولد چوہدری محمد ارشاد اللہ صاحب وصیت نمبر ۲۴۳۶۲ ناصر ہوسٹل ربوہ۔

گواہ شد:۔ عبدالمجیب ولد چوہدری محمد حکیم صاحب وصیت نمبر ۲۳۱۱۰ ناصر ہوسٹل ربوہ

## مسل نمبر ۲۴۶۰۴:۔

میں خواجہ برکات احمد ولد خواجہ عبدالرزاق صاحب قوم خواجہ کشمیری پیشہ زمینداری عمر ۴۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۵/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

ہم دو بھائیوں کا مشترکہ زرعی رقبہ ساٹھ ایکڑ چھ کنال موضع چھنی کلچی تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ میں ہے۔ اس رقبہ کا نصف تین ایکڑ تین کنال رقبہ میرا ذاتی حصہ ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد منقولہ غیر منقولہ نہیں ہے۔

اس وقت مبلغ ۷۲۰۰/۰۰ روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ برکات احمد ولد عبدالرزاق صاحب ۱۸/۵/۸۰ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد:۔ مرزا عبدالسمیع ولد مرزا عبدالکریم صاحب محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ

گواہ شد:۔ عبدالرشید بقائمی وصیت نمبر ۳۳ دارالرحمت وسطی ربوہ

## اعلان دارالقضاء

مکرم عبدالسلام صاحب و مکرم حافظ احمد علی صاحب چک ۲ ٹی۔ ڈی۔ اے ضلع سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ پلاٹ ۱۸/۹ واقع محلہ دارالیمن ربوہ مشترکہ طور پر برابر برابر ہمارے علاوہ غلام احمد صاحب نے بھی خرید کیا تھا۔ مکرم غلام احمد صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے وارث ان کے اکلوتے بیٹے فضل محمد خان آف ملتان چھاؤنی ہیں۔ ہم درخواست کرتے ہیں کہ پلاٹ مذکور میں سے غلام احمد صاحب مرحوم کا حصہ زمین ان کے لڑکے فضل محمد خان صاحب کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمادیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظر دارالقضاء ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت

## جملہ امراء اضلاع جماعت احمدیہ کی خدمت میں ضروری گزارش

امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳، ۴، ۵ شہادت ۱۳۶۰ھش / اپریل ۱۹۸۱ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی

۱۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس ایجنڈا کے لئے تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری / تبلیغ مقرر کی گئی ہے۔ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاس عام میں پیش ہو کر کثرت رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں

۲۔ نمائندگان مجلس مشاورت کے اسماء گرامی ۱۵ مارچ / امان تک دفتر ہذا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے اجلاس عام میں اور حسب قواعد ہو۔

۳۔ نمائندگان اسلامی شعار کے پابند اور باریش ہوں۔

۴۔ جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں یہ بھی گزارش ہے کہ ان کی طرف امسال جن جماعتوں کو (مقررہ تعداد کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے۔ ان کی اطلاع یکم مارچ تک خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

# ضروری درخواست

احباب جماعت کے تعاون اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضل عمر ہسپتال میں غریب اور نادار مریضان کا ہر قسم کا علاج عطایا جات کی رقوم سے ہو رہا ہے جو احباب بھجواتے ہیں۔ اب کچھ عرصہ سے رقوم کم آ رہی ہیں۔ لہذا خاکسار تمام بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ اس صدقہ جاریہ کی طرف خاص توجہ دیں اور زیادہ سے زیادہ رقوم اپنے معذور اور محتاج بھائیوں کے علاج کے سلسلہ میں ہسپتال میں بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ڈاکٹر مرزا منور احمد C. M. O)

# آل ربوہ سائیکل ریس

شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر اہتمام مورخہ ۱۲، ۱۳ فروری بروز جمعرات اور جمعہ آل ربوہ سائیکل ریس کا مقابلہ مسجد اقصیٰ کے گراؤنڈ میں ہو رہا ہے۔ دس میل کی ریس ہوگی خواہشمند خدام سے گزارش ہے کہ زعیم صاحب حلقہ کی معرفت جلد از جلد اپنا نام مجلس خدام الاحمدیہ مقامی میں پہنچا دیں

(ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

## نقل مکانی

خاکسار دارالرحمت غربی سے نقل مکانی کر کے کاشانہ احمد دارالرحمت وسطی مکان ۱۲-۱۱/۱۸ ربوہ ضلع جھنگ میں آ گیا ہے۔ احباب کرام خط و کتابت کے لئے پتہ نوٹ فرمالیں۔ دعاگو ڈاکٹر محمد شفیع معالج حیوانات ربوہ

# صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

## ساتواں مرحلہ ختم ہو رہا ہے

"صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ ۲۸ فروری ۱۹۸۱ء کو ختم ہو رہا ہے۔ عالمگیر جماعت ہائے احمدیہ کے امراء اور صدر صاحبان سے میری گزارش ہے کہ وہ اس بقیہ عرصہ میں کوشش فرمائیں کہ آپ کے ملک یا حلقہ کے ہر مخلص وعدہ کنندہ کے وعدہ کے 15/7 تک کی ادائیگی ضرور ہو جائے۔ وصولیوں کے لئے پوری کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

# بین الاقوامی احمدیہ آرکیٹیکٹس و انجینئرز ایسوسی ایشن کا قیام

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے تحت بین الاقوامی احمدیہ آرکیٹیکٹس و انجینئرز ایسوسی ایشن کا قیام اللہ تعالیٰ کے فضل سے عمل میں لایا جا چکا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایسوسی ایشن کی مجلس عاملہ کے اراکین کی منظوری برائے سال ۱۳۶۰ھش / ۱۹۸۱ء عطا فرما دی ہے۔ اور مکرم و محترم افتخار علی قریشی صاحب کو ایسوسی ایشن کا صدر مقرر فرمایا ہے۔ تمام احمدی آرکیٹیکٹس اور انجینئرز (ڈگری یافتہ / ڈپلومہ ہولڈرز) ایسوسی ایشن کے ممبرز ہوں گے۔

۲۔ فی الحال خط و کتابت معرفت دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کی جائے۔ ان احمدی آرکیٹیکٹس اور انجینئرز احباب سے گزارش ہے جو ابھی تک رجسٹریشن نہیں کروا سکے۔ کہ دفتر ایسوسی ایشن سے مقرر کردہ کوائف فارم منگوا کر ۲۵ روپے رجسٹریشن فیس (بصورت بنک ڈرافٹ بنام ایسوسی ایشن) کے ساتھ مکمل کر کے دفتر مذکورہ میں جلد از جلد ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ

چوہدری عبد السمیع جنرل سیکرٹری


## اکسیر اپھارہ

شفتل اور برسیم کے اپھارہ کے لئے
فی پیکٹ -/۲ روپے درجن -/۱۸ روپے
گرس ۲۰/۶۰ روپے بونس علاوہ
حیوانات کی ادویات کا مفصل لسٹ مجو مفت
کیور میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ
— پاکستان —
کراچی۔ لاہور ہیڈ آفس ربوہ
فون ۶۰۷/۶۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۴


## خریداران ماہنامہ تشحیذ الاذہان کے لئے ضروری اعلان

خریداران اور ایجنٹ صاحبان ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ مطلع رہیں کہ بعض مجبوریوں کے باعث ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ ماہ فروری / مارچ ۱۹۸۱ء اکٹھا شائع ہو رہا ہے۔ جو ماہ مارچ ۱۹۸۱ء کے دوسرے / تیسرے ہفتے میں خریداروں کو بھجوا دیا جائے گا۔

(منیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

درخواست دعا: عاجز عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ یرقان و گیس سخت بیمار ہے۔ احباب سے صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خان بشیر احمد خان والد جواد و فرید احمد لاہور


زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا جدید اور با اعتماد مرکز
مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز گول بازار ربوہ
بالمقابل مومن کلاتھ ہاؤس
فون نمبر: 5/7